میڈیا آفس
حزب التحرير
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

اتوار، 19 صفر، 1443ھ | 26/09/2021 | نمبر: 1443/11

پریس ریلیز

مغربی معاشی آرڈر ڈالر کی بالادستی کو یقینی بنانے کے لیے ہے! صرف خلافت کی معاشی پالیسیاں ہی مہنگائی کا خاتمہ کریں گی

ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر مسلسل گرنے کے باعث پاکستان کے مسلمان مہنگائی کی لہر تلے کچلے جا رہے ہیں۔ عوام کی آمدنی کا بہت بڑا حصہ دو وقت کی روٹی پوری کرنے میں صَرف ہو رہا ہے۔ تاہم مہنگائی کے خلاف اپوزیشن کی چیخ وپکار ایک ڈھونگ سے بڑھ کر کچھ نہیں کیونکہ اپوزیشن کے پاس موجودہ نظام اور قوانین کا کوئی متبادل نہیں۔ مہنگائی کے مسئلے کا حل 'کم کرپٹ' یا 'صالح' حکمران نہیں بلکہ 'صالح نظام' ہے، خلافت راشدہ کا نظام جو اسلام کی معاشی پالیسیاں نافذ کر کے ہمیں مغربی معاشی آرڈر سے نجات دلائے گا۔

مغربی معاشی آرڈر میں رہتے ہوئے ملک کی درآمدات اور کرنٹ اکاؤنٹ خسارے میں اضافہ ایک لازمی امر ہے۔ آئی ایم ایف دنیا بھر کے سرمائے کا نگران (گیٹ کیپر) ہے جو بین الاقوامی تجارت میں ڈالر کی بالادستی کو برقرار رکھنے کے لیے قائم کیا گیا ہے۔ موجودہ ورلڈ آرڈر میں عالمی معیشت، تجارت اور سرمائے کی نقل و حرکت پر کنٹرول اور قوانین بنانے کی طاقت مغرب کے پاس ہے، کیونکہ اس ورلڈ آرڈر کو پچھلی صدی کی چالیس کی دہائی میں امریکہ و یورپ نے ہی تشکیل دیا تھا۔ اگر کسی ملک سے مغربی مفادات کو خطرہ درپیش ہوتا ہے تو ایف اے ٹی ایف اپنی بلیک، گرے اور وائٹ لسٹ سے اس کی معیشت کے پھیلاؤ کے راستے میں رکاوٹ کھڑی کرتا ہے۔ SWIFT سسٹم امریکا کنٹرول کرتا ہے جو دنیا میں پیسے کی ترسیل کا نظام ہے۔ بڑی معیشتوں کو برآمدات کو مغرب کی ضروریات اور مفادات سے جوڑ دیا گیا ہے، جبکہ مغرب ہی درحقیقت عالمی منڈی میں تیل اور گیس کی قیمتوں کا تعین کرتا ہے، اس بات سے قطع نظر کہ اس کے نتیجے میں دنیا کو کتنی مشکلات اور مصائب کا سامنا کرنا پڑے۔ ملٹی نیشنل کمپنیوں کی 'سرمایہ کاری'، ان کی ٹیکنالوجی تک رسائی کا لالچ اور عالمی معاشی ادارے مغرب کو پوری دنیا کی معیشتوں پر مزید کنٹرول فراہم کرتے ہیں۔

مغربی معاشی آرڈر کے تحت، پاکستان کے ہر حکمران نے بین الاقوامی قبولیت اور خوشنودی حاصل کرنے کے لیے ذلت آمیز کوشش کی اور مغرب سے محدود معاشی مراعات کے لیے اہم قومی مفادات پر سودے بازی کی۔ ایوب خان نے تین دریا بھارت کو سرنڈر کیے، ضیاء نے امریکہ کیلئے افغانستان میں جنگ لڑی اور سیاچن سرنڈر کیا، نواز نے کارگل سے ذلت آمیز پسپائی اختیار کی اور ایمل کانسی کو امریکا کے حوالے کیا، مشرف نے افغانستان پر حملے کے لیے امریکا کو مدد فراہم کی، عافیہ صدیقی کو امریکا کے حوالے کیا اور لال مسجد اور جامع حفصہ میں یتیموں کو سفید فاسفورس سے جلا کر مار ڈالا۔ کیانی-زرداری حکومت نے امریکہ کے خلاف قبائلی مزاحمت کو کچلنے کے لیے فوجی کارروائیاں شروع کیں، جبکہ ایبٹ آباد پر امریکی حملے کے خلاف پیدا ہونے والے شدید غصے کو کچل ڈالا، راحیل-نواز حکومت نے کشمیر اور افغانستان پر قبضے کے خلاف مزاحمت کو کچلنے کے لیے جہادی گروپوں پر کریک ڈاون کیا، جبکہ امریکی راج کے خلاف اٹھنے والی کسی بھی آواز کو بے دردی سے دبا دیا۔ اور موجودہ باجوہ- عمران حکومت افغانستان میں امریکی سہولت کار کا کردار ادا کر رہی ہے اور اس حکومت نے مقبوضہ کشمیر کو مودی کے حوالے کر دیا ہے۔ پاکستان اپنے مفادات پر ذلت آمیز سمجھوتوں اور اپنی معیشت کی دردناک تباہی سے اسی صورت میں بچ سکتا ہے اگر وہ اہم پیداوار میں خود کفالت حاصل کر کے اپنی معیشت کو مضبوط بنائے اور ایک عالمی طاقت بن کر ابھرے۔

خلافت نبوت کے طریقے پر سونے اور چاندی پر مبنی کرنسی جاری کر کے ڈالر کی بالادستی کا خاتمہ کرے گی، جبکہ سونے اور چاندی کو بین الاقوامی تجارت کی بنیاد بنانے پر اصرار کرے گی۔ یہ خلافت ہی ہو گی جو افغانستان، وسط ایشیا اور باقی مسلم دنیا کو ضم کر کے توانائی کے وسائل اور دنیا کے مرکزی شاہراہوں کو کنٹرول کرے گی، یوریشیا پر اسٹریٹیجک کنٹرول حاصل کرے گی اور موجودہ عالمی آرڈر کو تہس نہس کر دے گی۔ اب صرف اس امر کی ضرورت ہے کہ امت اسلامیہ اہل اقتدار میں موجود اپنے بیٹوں کو اس بات پر قائل کرے کہ وہ حزب التحریر کو خلافت اور اسلام کے عالمی غلبے کی واپسی کے لیے اپنی نصرہ فراہم کریں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا؛

﴿يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ كُونُوٓاْ أَنصَارَ ٱللَّهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ٱبۡنُ مَرۡيَمَ لِلۡحَوَارِيِّـۧنَ مَنۡ أَنصَارِيٓ إِلَى ٱللَّهِۖ قَالَ ٱلۡحَوَارِيُّونَ نَحۡنُ أَنصَارُ ٱللَّهِۖ --- فَأَيَّدۡنَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ عَلَىٰ عَدُوِّهِمۡ فَأَصۡبَحُواْ ظَٰهِرِينَ﴾

"اے ایمان والو! اللہ کے انصار بنو، جیسے عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں سے کہا کہ بھلا کون ہیں دین کے راستے میں میرے انصار، حواریوں نے جواب دیا ہم ہیں اللہ کے انصار۔۔۔ آخر کار ہم نے ایمان لانے والوں کو ان کے دشمنوں کے مقابلے میں مدد دی اور وہ غالب ہو گئے" (سورہ الصف، 61:14)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ویب: www.hizb-pakistan.com انسٹاگرام: https://instagram.com/HTmediaPAK01 ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK4 ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
پوڈکاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK واٹس ایپ نمبر: +967 713 645 449
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info